افکار معاصرین

وزیر اعظم صاحب ! ان کو بھی لگام دیجئے !! ۔

روشنیوں کا شہر کراچی عرصہ دراز سے آگ اور خون، فتنہ و فساد، قتل و غارتگری، دہشت گردی و تخریب کاری، انسانی و فرقہ وارانہ کشید گی وغیرہ کی آماجگاہ بنا ہوا ہے ۔ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے اس عزم کا اظہار فرمایا ہے کہ وہ کراچی کے حالات بہتر بنائیں گے اس سلسلے میں انھوں نے کراچی کی موثر سیاسی قوتوں سے مذاکرات کا آغاز بھی کر دیا ہے ۔ ہم ان کی توجہ ان مذہبی لوگوں کی جانب دلانا چاہتے ہیں جنہوں نے کراچی کی تقریبا تمام مساجد کی دیواریں اپنے مکروہ نعروں سے گندی کر رکھی ہیں ۔ اہل توحید کے خلاف ان کی ہرزہ سرائی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اب مساجد پر حملے کر کے انھیں شہید کیا جانے لگا ہے ۔

۱۲ ۔ اور ۱۳ فروری کی درمیانی شب نیو کراچی سیکٹر F - 11 میں مسجد دارالھدے پر ایسے ہی مذہبی دہشت گردوں کی ایک تنظیم نے حملہ کر کے اس کی دیوار شہید کر دی اور اطراف مسجد میں جا بجا نعرے لکھ دیے کہ یہاں وہابیوں کا داخلہ بند کر دیا گیا ہے ۔ نمازیوں نے کئی دن تک پولیس کے پہرے میں نمازیں ادا کیں ۔ اس کے بعد ان غازیان اسلام نے مسجد کی اذان و جمعہ پر ڈی سی کے ایک زبانی آرڈر کے ذریعے پابندی لگوادی ۔

محترم وزیر اعظم صاحب ! یہ صرف ایک مسجد کی داستان نہیں بلکہ کراچی کی ہر بستی میں جہاں جہاں اہل حدیث حضرات کی مسجدیں ہیں وہاں کے نمازی، ائمہ، خطباء اور دیگر حضرات نہ صرف ان کی ہفوات و زٹلیات کا نشانہ بنتے ہیں بلکہ کئی علمائے دین ان کے ہاتھوں سے مجروح بھی ہوئے ہیں ۔ اپنی اکثریت کے زعم میں مبتلا یہ دہشت گرد صرف اہل حدیث حضرات کے دشمن نہیں بلکہ دیوبندی علماء اور دیوبندی مساجد بھی ان کی دہشت گردیوں کا نشانہ بنی ہوئی ہیں ۔ نمازیوں کو اغوا کرنا، ان پر تشدد کرنا، یارسول اللہ کے نعرے لگوانا، مساجد پر حملہ کرنا، ان کی توہین کرنا ان لوگوں کے دل پسند مشغلے ہیں ۔ پچھلے سال ربیع الاول میں میلادالنبی کا جشن مناتے ہوئے انھوں نے اہل حدیث اور دیوبندیوں کی کئی مساجد میں جوتوں سمیت گھس کر قرآن و حدیث اور مذہبی کتابوں کی توہین کی اور نمازیوں کو مضروب کیا ۔ انتظامیہ میں اکثریت ان ہی کے عقیدہ رکھنے والوں کی ہے جو کہ نہ صرف ان کی سرپرستی کرتے ہیں بلکہ انہیں ہر قسم کی قانونی سزا سے بھی تحفظ فراہم کرتے ہیں ۔

محترم وزیر اعظم صاحب ! ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ ان کو لگام دیجئے ۔ اور مساجد پر حملہ

کرنے والوں کو موت کی سزا دینے کے احکام جاری فرمائیں ۔ آپ نے عورتوں، بچوں اور بچیوں کی خاطر اور ان کی عصمت کے تحفظ کے لئے یہ آرڈر جاری فرمایا ہے کہ ان کے ساتھ زیادتی کرنے والوں کو موت کے گھاٹ اتارا جائے، اسلام تو اقلیتوں کی عبادت گاہ تک کے تحفظ کا حکم دیتا ہے یہاں اللہ کے گھر نام نہاد مسلمانوں کے ہاتھوں بے حرمتی کا شکار ہو رہے ہیں ! اور ان کے لئے کوئی قانون کا تازیانہ نہیں ! ؟ صرف عقائد میں اختلاف کی بنیاد پر علماء کو قتل کیا جا رہا ہے ۔ گستاخ رسول کہہ کر جسے چاہیں مار لیں جسے چاہیں پیٹ دیں جسے چاہیں گالیاں دے لیں ۔ انھیں سب نے کھلی چھٹی دے رکھی ہے ۔ خدارا آپ ان غنڈوں کو لگام دیں ۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ تمام مکاتب فکر کے علماء اور ان سے تعلق رکھنے والوں کو تحفظ دلوائیں ۔ ویسے بھی اہل حدیثوں کی تقریبا تمام بڑی جماعتوں نے بحثیت حلیف مسلم لیگ الیکشن میں آپ کا ساتھ دیا ہے ! اور آپ کا اقتدار میں آنا جہاں تک اوروں کے لئے باعث طمانیت ہے ۔اسی طرح ہم اہل حدیث حضرات کے نزدیک بھی ہے ۔

محترم وزیراعظم صاحب ! ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ مساجد پر حملہ کرنے والوں کے لئے موت کی سزا کا قانون بنائیں ۔ بلکہ صرف مساجد ہی نہیں مساجد، مدارس، غیر مسلم اقلیتوں کی عبادت گاہیں بھی اس میں شامل فرمائیں ۔ نیز فرقہ پرست پارٹیوں پر پابندی لگا کر عوام الناس کو ان کی دہشت گردی سے نجات دلائیں ! ۔ اگر آپ صمیم قلب سے کراچی کے حالات بہتر بنانا چاہتے ہیں تو اس جانب سے تغافل ہرگز نہیں برتیں بلکہ اس مسئلے کو خصوصی توجہ کے ساتھ فوری طور پر حل کروائیں ۔ بہت بہت شکریہ ! ....

بشکریہ صحیفہ اہلحدیث کراچی